صفحہ سات سے لائق ملاحظہ شائقین حالات انجمن۔ صفحہ ۲۳ سے لائق توجہ گورنمنٹ

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ

(۱) جلد پنجم

نمبر اول

معہ

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت سنہ ۱۲۹۹ مطابق جنوری سنہ ۱۸۸۲ء

شرح قیمت وغیرہ امور متعلقہ رسالہ

درجات و مراتب قیمت: درجہ	مرتبہ	تفصیل خریداران بشرح مراتب	قیمت سالانہ: بابت رسالہ	بابت ضمیمہ
۱	اخص قیمت	اسلامی ریاستون کے نواب اور رئیس	سعہ	لے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی و معزز عہدہ داران گورنمنٹ عام النفیا و لائبریری سوسائٹی	لعہ	ے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت	لے	۸
۴	رعایتی قیمت	کم وسعت جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہ رکھیں اور رسالہ پیشگی داخل کریں	ے	۱۲
۵	للّٰہی قیمت	بیوسعت جو دس روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھیں مگر علمیت رکھیں اور اشاعت کریں	فراخیء ہمت	دعاء خیر

ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت ہوگا ہان رسالہ بدون ضمیمہ مل سکیگا۔ اسکی وجہ یہ ہے ضمیمہ کی بہت باتوںکی تفصیل و دلیل رسالہ مین مندرج ہے لہذا بدون رسالہ ضمیمہ سے مطلب برآری بطرز ممکن نہین اور رسالہ کی کوئی بات متعلق ضمیمہ نہین ہے اسلئے رسالہ سے بدون ضمیمہ کار برآری ممکن ہے۔

جنکے نام اصل رسالہ یا اسکا ضمیمہ بلا درخواست پہنچے وہ حسب حیثیت خود اسکی ہدیہ قیمت واجب الادا تصور فرماوین جس مہینہ کا پرچہ وصول پاوین اور جنکو خریداری منظور نہو وہ اصل رسالہ یا صرف اسکا ضمیمہ واپس کریں خط و کتابت متعلق پرچہ ہذا کے نام اوپر عنوان و نشان مندرجہ ذیل سے ہونا ضرور ہے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ڈاکخانہ مناسب ہے۔

راقم ابو سعید محمد حسین۔ لاہور محلہ مسجد چینیانوالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت سالانہ رسالہ اشاعۃ السنہ

سال گذشتہ مین اس رسالہ نے کسیقدر ترقی پائی ہے گرنہ اسقدر جیسے کہ سنین گذشتہ مین سال بسال ترقی پاتا رہا ہے - اسکا سبب - (جیساکہ مین خیال کرتا ہون) یہہ ہے کہ یہہ رسالہ جون سال گذشتہ سے اب تک اپنے وقت معہود پر نہین نکلتا جسکا سبب اسکے اڈیٹر و مہتمم کا ایک مدت تک بیمار رہنا ہوا ہے - اس التوا و توقف سے اسکے ناظرین کا دل ٹوٹ گیا اور حوصلہ چھوٹ گیا - اور انہون نے اسکی معاونت مین تساہل اختیار کیا - بہت لوگ ایسے ہین جنکی طرف سال سال کی قیمت باقی ہے اور باوجود سخت تقاضا و متواتر اعلانات و خطوط کے انہون نے اب تک بیباقی نہین کی - ان لوگون پر اسکا مدار ہوتا تو شاید یہہ رسالہ اب تک بند ہی ہوجاتا مگر اسکے حقیقی معاون (جو سارے جہان کا ناصر و معین ہے تعالی شانہ و عم احسانہ) نے اسکی معاونت کے لئے اور خریدارون کو قایم کر دیا اور اپنے ارشاد واجب الانقیاد وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ کا جلوہ دکہایا ان لوگون کی اور اسکے بعض قدیم معاونین کی توجہ سے اسکا کام چل رہا ہے اور انہی لوگون کی معاونت کی نظر سے ہمنے کسی قدر ترقی کا نام لیا ہے اور اگر پہلے حضرات معاونین کی معاونت بدستور رہتی تو اسکو روز افزون اور کامل ترقی سے تعبیر کیا جاتا - ہرچند بادی الرای مین اس کم توجہی مین حق بجانب انکے معلوم ہوتا ہے - مثل مشہور ہے کہ اشتہار کے وقت کہانا نہ ملنے

یعنی اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو تم جو کرنیسے منہ پہیرو گے تو خدا تمہاری جگہہ اور لوگون کو بدل کر لایگا پہر وہ تمہارے جیسے نہ ہونگے - (سورہ محمد)

سے بہوک نہین رہتی۔

(۳) اونتیس تاریخ رمضان کو ہر کوئی عید کے چاند کا شائق و ناظر رہتا ہے۔ اگر اس رات چاند نظر نہ آوے تو پہر تیسوین کو کوئی مطلع دیکہنے کا شوق نہین کرتا مگر غور کریے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اس تاخیر و التوا مین مہتمم و ایڈیٹر کا اختیاری قصور نہین ہے ہماری مجبوری ناچاری کسکے اختیار مین ہے اور صحت و عافیت کا کون ذمہ دار ہو سکتا ہے بنا برعلیہ اگر وہ شائقین شوق کے ساتہہ غور و انصاف کو بہی کام مین لاتے تو بشہادت ان دلائل و تمثیلات کے (جو نمبر۱۰ جلد ۴ کے صفحہ ۲۸۶ مین بیان ہو چکے ہین†) اسکے دیر و توقف سے نکلنے پر انکا شوق اور بہی بڑہ جاتا اور یہہ رسالہ دیر کے بعد انکو ایسا ملتا جیسے روزہ دار کو دن بہر کے بعد کہانا ملتا ہے۔

اب بہی وہ حضرات انصاف و غور کو کام مین لاوین اپنی توجہات قدیمانہ کو مبذول فرماوین اور باقیات سال گذشتہ ارسال فرماوین۔

بعض لوگ اپنے حق مین نہایت حسن ظنی رکہتے ہین۔ اپنے عیب کو وہ خود تو سمجہہ ہی نہین سکتے دوسرے کے سمجہانے و جتانے سے بہی وہ یہی خیال کرتے ہین کہ یہہ بات ہم مین کہان ہے یہہ تو دوسرے شخص کو کہی جاتی ہے جبتک کہ انکا صریح نام

† انکا خلاصہ یہہ ہے کہ اگر یہہ رسالہ ملکی اخبار ہوتا تو اسکا وقت معین پر نہ نکلنا اسکو تقویم پارینہ بنا دیتا جس سے وقت گذرنے بعد کچہہ کام نہین رہتا۔ یہہ تو دینی مسائل سے بحث کرتا ہے جنکا کوئی وقت مقرر نہین اور نہ کبہی وہ پرانے ہوتے ہین بنا برعلیہ اسکا دیر سے نکلنا تو اور بہی مزید اشتیاق ناظرین ہونا چاہئے جیسے روزہ دار کو دیر کے کہانا ملنا۔ اور جمعہ کا سات دن کے وقفہ سے آنا اور عید کا سال بہر کے بعد آنا اور جنکو اس رسالہ سے ایمانی حلاوت اور روحانی فرحت حاصل نہو انکے لئے اسکا روزانہ نکلنا بہی مفید نہین انکو اسکی خریداری کی ضرورت ہے؟ اور دیر سے نکلنے کی کیا شکایت؟

نہلین اور صاف طور پر انکا پتہ نہ بتا دین۔ مگر اس امر سے ہمکو مروت و لحاظ مانع ہے اسلئے
ہم بجائے نام نامی ان حضرات کے انکے موضع سکونت کو ذکر کرتے ہین ان مقامات
مین جو صاحب کم توجہ و بے اعتنا ہین وہ اپنا حال خود سمجھ لین اور آخر سنہ ۱۸۸۲ء مطابق
سنہ ۱۲۹۹ھ تک اپنا حساب بے باق کرین۔ وہ مواضع یہہ ہین۔

امرتسر۔ آری ضلع بیولی۔ بمبئے۔ ٹبارہ۔ ضلع گوردا سپورہ متصل شفاخانہ
(اب تو اپنا نام سمجھینگے یا اور پتہ دون؟) پنجرانواں (انسے پہلے کبھی خاص طور پر مطالبہ
نہین ہوا) حیدرآباد دکن۔ (رجسٹری چٹھی پر توجہ نہین فرماتے) خورجہ (شرح پنجرانواں)
دمار اسیون۔ رنگ پور۔ روپڑ (یہہ لیت لعل مین یکتا ہین) سیموگہ
علاقہ میسور۔ موکل ضلع لاہور۔ ہانسی ضلع حصار۔ بعض مواضع اور
ہی ہین پر آنکی طرف اشارہ کرنے سے بہی ہمکو لحاظ ہے وہ اپنا نام آپ ہی سمجھ لین۔
اس سال پنجم مین اس رسالہ نے کوئی امر جدید پیدا نہین کیا اور نہ طرز جدید اختیار
کیا ہے بلکہ جو طرز و تجویز اسے سال سوم مین اختیار کی تہی اور سال چہارم مین اس سے خبر
دی تہی اسیکو رونق دی اور اس خبر کی تصدیق کی ہے یعنی اپنے مخالفین فے الاصول
و مخالفین فی الفروع دونون فریق سے شخصی خطاب و مخاصمانہ بحث و جواب اسنے
چہوڑ دیا ہے باوجودیکہ عام طور پر دونون قسم کے مسائل خلافیہ کی بحث و بیان سے
قلم کو نہین روکا۔ مخالفین فے الاصول سے بلا تخاطب زید۔ عمرو۔ احمد۔ محمود
یہہ رسالہ خود بحث کر رہا ہے (دیکہو مضمون روزہ۔ یا مضمون النیچر وغیرہ) اسنے کس
زور و شور سے لکہا ہے۔ پہر اسمین کسی خاص شخص کو مخاطب نہین بنایا۔ اور مخالفین
فی الفروع سے بلا تعرض کسی مذہب یا شخص یا کتاب کے اسکا ضمیمہ بحث کر رہا ہے
و مع ہذا اسکو مسائل اتفاقی کی نظر سے باہمی اتفاق و اتحاد اہل اسلام (جیسا
کہ اصول اسلام کا مقتضا ہے) کی طرف ہی کمال توجہ رہی ہے اور اسمین وہ

کسیقدر کامیاب بہی ہوگیا ہے

اسنے انجمن ہمدردی اسلامی کی بنا قایم و مستحکم کردی - اور اسلام و اہل اسلام کے دینی دنیاوی بہبودی کے لئے کوشش شروع کی جسکی فی الجملہ کیفیت مضمون مابعد مین ہوگی - بعض لوگ (جنکی تعداد میرے علم مین سات آٹھ سے زیادہ نہین) جو اس رسالہ کے اصول و مقاصد نہین سمجھتے یا بعض سمجھتے ہین تو وہ اس سے معاندانہ نگاہ رکہتے ہین وہ اس رسالہ پر صلح کلی (یا مداہنت) کا حرف رکہنے لگے ہین - مگر افسوس وہ اپنے اس ظن بدپر کوئی دلیل نہین رکہتے اور نہ اسکے کسی مضمون یا کارروائی کا خلاف اسلام یا خلاف مذہب محدثین ہونا ثابت کر سکتے ہین جن سے ہمنے اسباب مین تحریراً و تقریراً کوئی حرف مناسب بجز سوءظنی یا غلط فہمی کچھہ نہ پایا -

اور سوءظنی بلا دلیل و غلط فہمی وہ بلا ہے جس سے کسی کی مخلصی ممکن نہین ہے - اچھی سے اچھا کام سوءظنی سے برے سے برا خیال کیا جا سکتا ہے -

ایک شخص دوپہر کی دہوپ مین نماز ظہر کے لئے یا جاڑونکی سرد مین نماز فجر کے لئے دور اگر مسجد مین نماز پڑہتا ہے - اُسکے حق مین بدظن آدمی یہہ کہتا ہے کہ یہہ ریاکار و مکار ہے بزرگ کہلانیکے لئے یہہ مشقت اٹہاتا ہے - اور غلط فہم یہہ کہتا ہے کہ ایسی مشقت سے نماز پڑہنے مین ریا آجانیکا خوف ہے اس سے اسکا ترک کرنا بہتر ہے - پس اگر وہ نمازی بے ریا اس بدظنی و غلط فہمی سے بچنا چاہے تو بجز اسکے کہ وہ نماز چہوڑدے اسکی مخلصی کی اور کیا صورت ہے ؟

مجھی اس بات کی ضرورت نہ تہی کہ مین اُن لوگون کی سوءظنی یا غلط فہمی کو مٹاؤن - اور انکے سامنے اپنی یا اپنے رسالہ کی بے ریائی و نیک نیتی ثابت کرون مگر چونکہ مین اتفاق عام کے درپے ہون اور اسی نظر سے مین غیرون کو اپنا بنانا چاہتا ہون اسلئے اُن اپنون کی تالیف اور رفع کدورت کو مین زیادہ مناسب سمجھتا ہون

اس خیال سے میں انکی غلط فہمی کا علاج گو مشکل سمجہتا ہون پر سوء ظنی کا جواب دیتا ہون وہ لوگ غور کرین اور خیال فرماوین کہ اگر یہہ رسالہ صلح کلی یا مداہنت اختیار کرتا تو ترویج و تشہیر مذہب اہلحدیث کا بیڑا نہ اٹہاتا اور جن مسائل سے ضمیمہ مین بحث کر رہا ہے ہرگز نہ کرتا۔ اور مسائل اہل نیچر کو رد نکرتا اور نہ تشدد دین اہل تقلید کی زیادتیون اور بیجا تشددونکا ابطال عمل مین لاتا بلکہ کسی نہ کسی مسئلہ فریقین کی تائید کرتا۔

اور نیز اگر یہہ رسالہ مداہنت اختیار کرتا تو اپنے فریق کے بعض لوگون خصوصا اپنے مخلص معتقدون کی رعایت خاطر ضرور کرتا۔ انکے تشددات بیجا پر معترض نہوتا کیونکہ اس امر مین غیرونکا خوش ہونا اور خویش بن جانا تو محض موہوم تہا بعض خویشونکا اجنبی ہوجانا دم نقد متیقن تہا چنانچہ ایسا ہی ہوا غیرون سے تو ابہی تک کوئی خویش نہین بنا ان خویشون نے اجنبی ہوکر واویلا شروع کر دیا باینہمہ اسنے ان لوگون کے اشفتہ اور بے اعتقاد ہوجانیکا کچہہ خوف و لحاظ نہ کیا اور بطبق لا یخافون فی اللہ لومۃ لائم[+] حق کہا اور حق کی طرف لوگون کو بلایا اگر مداہنت اسیکا نام ہے تو یہہ عین ہدایت اسلام ہے اس سے کس کو انکار ہے۔ ان بہائیون کو چاہیے کہ اس رسالہ اور اسکے ضمیمہ کے مطالب مین غور کیا کرین اور جہانتک ممکن ہو بحکم یا ایہا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم[+] انکے محامل نیک پیدا کر لیا کرین۔ اور ہمارے حق مین دعا کرین کہ خدا تعالے ہماری قلم و زبان و دل کو اپنے دین قویم اور صراط مستقیم پر قایم رکہے۔ آمین ثم آمین۔

[+] یعنی خدا کی راہ مین کسی کی ملامت سے نہین ڈرتے۔ یہہ بات انہون نے اپنے بندونکی پسند کی ہے۔

[+] ایمان والو بہت سے ظنون سے بچو اس لئے کہ کوئی ظن گناہ ہوتا ہے یعنی جو خلاف واقع نکلتا ہے۔